اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۲۵ | ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۲ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹۶

جلسہ سالانہ پر آنے والے احمدی کے جذبات

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درخشندہ ثبوت

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام آ گئے۔ اگرچہ سردی کا موسم ہے۔ مگر مومنوں کے ایمانوں کی گرمی اس ظاہری سردی پر غالب آ رہی ہے۔ اور وہ کشاں کشاں دیار محبوب میں جمع ہو رہے ہیں۔ سینکڑوں پہونچ چکے ہیں۔ ہزاروں گھروں سے روانہ ہو چکے ہیں۔ اور ہزاروں رخت سفر باندھ رہے ہوں گے۔ بیسیوں اور سینکڑوں بلکہ ہزاروں میلوں سے لوگ جوق در جوق قادیان آ رہے ہیں۔ ان میں امیر بھی ہیں۔ غریب بھی۔ مرد بھی ہیں۔ عورتیں اور بچے بھی۔ سوار بھی ہیں۔ اور پا پیادہ بھی۔ مختلف زبانیں بولنے والے مختلف رنگتوں۔ اور مختلف ممالک سے آنے والے ایک مرکز کی طرف آ رہے ہیں۔ یہ سب خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہنے والے اور فرستادہ حق کی بستی میں پہنچ کر ازدیاد ایمان کا سامان پیدا کرنے والے ہیں۔ ان کا مقصد لہو و لعب نہیں ان کی غرض سیر و تفریح نہیں۔ وہ رضاء مولیٰ کے طلبگار اور اس کے دین کی اشاعت کے خواہاں ہیں۔ اسی مقصد کے پیش نظر بڑے بڑے شہروں اور بڑے بڑے تجارتی مراکز کو چھوڑ کر قادیان کی بستی کو اپنے سفر کی آخری منزل قرار دے رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان احباب پر اپنے فضل و کرم کے دروازے کھولے۔ آمین۔

قادیان میں آج مدارس بھی ہیں جامعہ اور گرلز کالج بھی ہے۔ دوکانیں بھی ہیں۔ ہسپتال اور ادویہ خانے بھی ہیں۔ اچھے اچھے بلند مکانات بھی ہیں۔ بعض باغات بھی ہیں۔ مگر آنے والوں کی نگاہ ان چیزوں پر نہیں ٹھہرتی۔ ان کا منتہائے مقصد یہ اشیا نہیں انہوں نے تو اس چھوٹے سے گاؤں سے، دنیا کی اس گمنام بستی سے احمد جری اللہ فی حلل الانبیاء کی آواز سنی۔ اس کی جاذبانہ پکار ان کے کانوں تک پہونچی۔ اس کی صداقت ان کے دلوں میں گھر کر گئی۔ وہ نور خدا کے حصول کے لئے دیوانے بن گئے۔ پکارنے والے نے کہا:۔

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے۔
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

سننے والے اس مقدس اور بابرکت مقام کی طرف روانہ ہو پڑے۔ اور آج تک جلسہ کے مبارک دنوں میں اسی غرض کے ماتحت سفر اختیار کرتے ہیں اور انشاء اللہ دنیا کے آخری دنوں تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ احمدی احمدؑ کے عاشق کا نام ہے۔ احمدؑ سے بے انتہا محبت کرنے والا احمدی کہلاتا ہے۔ آج قادیان آنے والے احمدی کے جذبات اپنے اندر عجیب کیفیت رکھتے ہیں۔ قادیان اور قادیان والے کا تصور اسے اس سفر پر آمادہ کرتا ہے۔ چند میل کے فاصلے سے جب اسے

سفید اور بلند مینار

نظر آتا ہے۔ تو اس کی روح وجد میں آ جاتی ہے مسیح پاک علیہ السلام کی روح پر بے ساختہ سلام بھیجتا ہے۔ رات کے وقت اس مینار کی روشنی اس کی قلبی شعاعوں سے مل کر روحانی قوس قزح کا دلربا منظر پیش کرتی ہے۔ گاڑی اسے قادیان کے گرد طواف کراتی ہوئی سٹیشن پر پہنچا دیتی ہے اور وہ انہی تلاطم خیز جذبات میں غوطہ زن ہوتا ہے۔ قادیان کچھ نہ تھا۔ اس کی کوئی قدر و منزلت نہ تھی۔ آج جو کچھ ہے وہ اسی مقدس اور پاکباز انسان کے طفیل۔ اور اسی کے نام سے ہے۔ اس کی پیشگوئیوں کا ظہور ہے۔ جسے خدا نے اس زمانہ کا مصلح اعظم بنا کر مبعوث فرمایا۔ سلام اللّٰہ و برکاتہ علیہ۔ عام لوگ اسے نہیں جانتے۔ مگر احمدی کا دل اس کے مقام کو سمجھتا ہے۔ اس کی یاد اس کے دل کی گہرائیوں میں وہ جذبہ پیدا کرتی ہے جسے انسانی قلم بیان کرنے سے قاصر ہے۔ قادیان پہونچکر ہر احمدی کی زبردست خواہش ہوتی ہے کہ میں اس مقام پر پہونچوں۔ جہاں ہمارا آقا مدفون ہے۔ جہاں سے آج اسے اس زندگی کے فانی اور زوال پذیر ہونے کا بہترین سبق ملے گا۔ وہ

بہشتی مقبرہ

جاتا ہے۔ اس مقدس جگہ پر جاتا ہے۔ جہاں پاکباز انسان آرام کر رہے ہیں۔ جہاں ان لوگوں کی آخری خوابگاہ ہے جنہوں نے اپنے جان و مال سے اس عہد کو پورا کر دیا۔ جو اس زمانہ کے نبی کے ہاتھ پر باندھا تھا۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ۔ احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر بارگاہ ایزدی میں دعائیں کرتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ سے حضور علیہ السلام کے درجات کی بلندی اور زمین پر آپ کی قبولیت کی زیادتی کے لئے ملتجی ہوتا ہے۔ اس کا سوز و گداز اس کی درد انگیز التجائیں عرش باری تعالےٰ تک پہونچتی ہیں۔ اور ہر آنے والے سال میں ہزارہا انسانوں کو احمدیت کی حلقہ بگوشی میں داخل کر دیتی ہیں۔ احمدی موحد کامل ہے۔ وہ انسانوں سے دعا مانگنے کا قائل نہیں۔ قاضی الحاجات صرف اللہ تعالےٰ ہے۔ مگر وہ خدا اور اس کے مقبولوں کا عاشق ہے۔ اس کا ایمان خشک اور مادہ پرستوں کا ایمان نہیں۔ اس کی تسلی اس سے نہیں ہو سکتی۔ کہ لاہور میں چند تقریریں سن لے۔ اور چند روز پست خطہ میں گزار دے۔ اسے بلند معیار تک پہنچنا ہے۔ اسے اپنے آقا کے مرقد پر جانا ہے۔ اور اسے اپنی روح میں جلا اور صیقل پیدا کرنا ہے۔ اپنے خیالات و افکار میں ارتقا اور روشنی پیدا کرنی ہے۔ اس لئے وہ ہر حال میں قادیان پہونچیگا۔ اور درمیانی روکیں اس کے سلوک کو ناتمام نہیں بنا سکتیں۔

احمدی کو قادیان کی ہر اینٹ اور اس زمین کا چپہ چپہ نشان نظر آتا ہے ہر آنے والا انسان نشان دکھائی دیتا ہے۔ روٹی کا ہر لقمہ اسے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ناطق گواہ نظر آتا ہے۔ وہ پرانی کس مپرسی اور گمنامی کا تصور کر کے اس شان و عظمت کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا ہے

لنگر خانہ

میں ہزارہا انسانوں کے کھانے کا انتظام دیکھ کر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر یاد آ جاتا ہے

لُفَاظَاتُ الْمَوَائِدِ کَانَ اُکْلِیْ
وَصِرْتُ الْیَوْمَ مِطْعَامَ الْاَھَالِیْ

کہ کبھی میرا کھانا دسترخوان کے چند ٹکڑے ہوتے تھے اور آج میں خاندانوں کو کھلانے والا ہوں۔

اللہ تعالےٰ کی شان ہے کہ حضور علیہ السلام کا یہ قول ہر رنگ میں پورا ہوا جسمانی طور پر بھی ہزاروں لاکھوں انسان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دسترخوان پر کھا رہے ہیں۔ بلکہ ہزارہا معاند بھی آپ کی مخالفت کے صدقے روٹی کھا رہے ہیں۔ دسترخوان پر کھانے والوں کی ہجمات کا نظارہ کامل طور پر ایام جلسہ سالانہ میں نظر آتا ہے۔ روحانی طور پر بھی آج دنیا میں احمدیت کی خوشہ چینی ہی نجات کا موجب ہے۔ آج صوفی حیرت زدہ ہیں۔ گدی نشین اور ان کے پیر وغیرہ معمولی انقلاب محسوس کرتے ہیں۔ ان کی حالت آج پہلے کی مانند نہیں۔ آج ان کے لئے کشوف ورویا کا دروازہ مسدود نظر آتا ہے۔ کیونکہ وہ ہنوز اس لنگر خانہ سے دور ہیں جس میں مائدہ سماوی موجود ہے۔ جہاں پر روحانی پیاسوں کی پیاس اور بھوکوں کی بھوک کو دور کیا جاتا ہے۔ اور انہیں آبحیات اور ہمیشہ کی روٹی سے سیراب و سیر کیا جاتا ہے۔ وہ ابھی تک اس سفینۂ نجات میں سوار نہیں ہوئے جو اس طوفان ضلالت سے بچانے کے لئے اس زمانہ کے نوح کے سپرد کی گئی ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس کا ناخدا حضرت احمد مرسلؑ کو مقرر فرمایا ہے حضور نے بجا فرمایا ہے

واللہ ہمچو کشتیٔ نوحم ز کردگار
بے دولت آنکہ دور بماند ز لنگرم

خاکسار ابو العطاء جالندہری

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ر دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد اور ضعف کے باعث ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

آج اگرچہ بفضل خدا مہمانوں کی اتنی کثرت تھی۔ کہ مسجد اقصیٰ باوجود توسیع کے نماز جمعہ کے لئے کافی نہ تھی۔ لیکن مسجد نور میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے مسجد اقصیٰ میں ہی نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اور ایک کثیر تعداد نے پاس کے مکانوں اور گلیوں میں نماز پڑھی۔ خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اول توسیع شدہ حصہ کی نامکمل تعمیر کو مکمل کرنے کے لئے اخراجات مہیا کرنے کی تحریک فرمائی (۲) جلسہ کے ایام روز و شب دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزارنے۔ آپس میں ملاقاتیں اور تعارف کرنے نیز مرکزی دفاتر میں جا کر کاروبار کے متعلق ناظر صاحبان سے معلومات حاصل کرنے مشورے دینے اور اپنے حالات بتانے کا ارشاد فرمایا۔ اور ناظر صاحبان کو فرمایا کہ ان ایام میں اپنے اوقات کا زیادہ سے زیادہ حصہ اس قسم کی ملاقاتوں میں صرف کیا کریں۔

ینصرک رجالٌ نوحی الیہم من السماء

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جہاں احمدیہ جماعت کے مخلصین اپنے آقا کے حضور نہایت خوشی اور بشاشت کے ساتھ بے نظیر قربانیاں پیش کر رہے ہیں وہاں اللہ تعالےٰ بعض ہندو اور ان اصحاب کو بھی جو ابھی سلسلہ احمدیہ میں داخل نہیں ہوئے تحریک کر رہا ہے۔ کہ جاؤ اور جا کر سعادت کا ثبوت دو۔ چنانچہ تحریک جدید سال پنجم میں جناب مالک رام صاحب ایم۔ اے جالندہر شہر نے بیس روپیہ کا وعدہ بھیجا ہے۔ یہ وعدہ جب خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کیا۔ تو حضور نے اس پر اپنے قلم سے رقم فرمایا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالےٰ اس قربانی کو قبول فرمائے

دوسرا وعدہ ڈاکٹر محمد حسن صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ سرجن ضلع منٹگمری کا موصول ہوا ہے۔ جو اکیس روپے کا ہے۔ اور اس کے ساتھ دس روپیہ کی نقد رقم بھی ہے۔ اس کے متعلق حضور نے فرمایا۔ جو اپنی خوشی سے دیں ہم ان کے ممنون ہیں۔ خوشی سے قبول کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔

ان جماعتوں اور افراد کو جن کے وعدوں کی فہرستیں حضور کے پیش نہیں ہوئیں۔ یہ کہنے کی ضرورت ہے کہ ابھی وقت ہے کہ احباب اپنے وعدے سابقون الاولون کا ثواب حاصل کرنے کے لئے جلد سے جلد حضور کے پیش کریں۔ اگر ڈاک میں بھیجنے کا وقت نہ ہو تو جلسہ سالانہ کے ایام میں پیش کریں۔ یا دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید میں دیدیں

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

سکرٹریان تعلیم و تربیت کے متعلق ایک ضروری اعلان

جملہ جماعتہائے احمدیہ کے سکرٹریان تعلیم و تربیت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر وہ کسی فرصت کے وقت میں دفتر نظارت تعلیم و تربیت میں ضرور تشریف لائیں تا کہ تعلیم و تربیت کے کام کے متعلق ان سے معلومات حاصل ہو سکیں۔ نیز لائحہ عمل اور فارم ہائے رپورٹ انہیں دیئے جا سکیں۔

ناظر تعلیم و تربیت

خوش آمدید

مبارک ہو مبارک احمد افریقہ سے آتا ہے
دکھایا ہے بہت اچھا نمونہ نوجوانی میں
بڑھے جاؤ عزیزو! نوجوانو!! ہاں بڑھے جاؤ
جو اپنی زندگانی وقف کر دے راہ مولےٰ میں
ہمیشہ کی۔ وہی تو۔ زندگی پائے گا عالم میں
امیر المومنیں۔ محمود احمد کی جو خواہش ہے
اٹھو اٹھتی جوانی ہے۔ یہ دنیا سخت فانی ہے

مجاہد فی سبیل اللہ نصرت ساتھ لاتا ہے
جزاک اللہ فی الدارین خیرا لب پہ آتا ہے
جو ہٹتا یا ٹھہرتا ہے بہت تکلیف پاتا ہے
جو اپنے آپ کو اسلام کی خاطر مٹاتا ہے
نہیں کچھ بھی گھٹاتا ہے وہ شان اپنی بڑھاتا ہے
اسے جو پورا کرتا ہے وہی جنت میں جاتا ہے
جو کرنا ہے ابھی کر لو تمہیں اکمل سناتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صداقت احمدیت اور مخالفین

سلسلۂ احمدیہ کی صداقت نہ صرف الٰہی تائید و نصرت اور خدا کے زبردست نشانوں سے ثابت ہو رہی ہے۔ بلکہ خود مخالفین اپنے قول و فعل سے اس کی سچائی پر مہر تصدیق ثبت کر رہے ہیں۔ قرآن کریم اور صحف انبیاء کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہمیشہ سے انبیاء کے مخالف صداقت کے مقابلہ میں ایک ہی جیسی باتیں کہتے رہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ ما یقال لک الا ما قد قیل للرسل من قبلک (حٰم السجدہ) یعنی اے پیغمبر تم سے وہی بات کہی جاتی ہے جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی جا چکی ہے۔ دوسرے مقام پر فرمایا۔ اتواصوا بہ بل ھم قوم طاغون (الذریٰت ع) یعنی کیا لوگ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں۔ بلکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ یہ خود ہی سرکش لوگ ہیں۔

قرآن کریم کے اس بیان سے ثابت ہے کہ ہمیشہ سے خدا تعالےٰ کے برگزیدہ لوگوں کی مخالفت ہوتی چلی آئی ہے۔ یہ مقدس گروہ اپنی قوم کی خیر خواہی اور ہمدردی کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اور لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا ہے۔ مگر طالبان دنیا ان کے مقابلہ میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان کی مخالفت کرتے ہیں ہنسی۔ ٹھٹھا۔ اور استہزاء سے پیش آتے ہیں۔ ہر قسم کی سرکشی دکھاتے ہیں۔ اور سابقہ انبیاء کے مخالفین کی اس طرح نقل اتارتے ہیں۔ گویا وہ وصیت کرتے چلے آئے ہیں۔ کہ جب کوئی خدا کا برگزیدہ ظاہر ہو۔ تو اس کی اس طرح مخالفت کرنا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مخالفین نے آپ کی ہر طرح اور ہر رنگ میں مخالفت کی۔ چنانچہ بطور نمونہ ایک دو باتیں پیش کی جاتی ہیں۔ تا کہ سلسلہ احمدیہ کے مخالف غور کریں۔ کہ آج جس طریق پر وہ گامزن ہیں۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کے مخالفین کا ہے مومنین اور خدا کے پیاروں کا نہیں ہے

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب قرآن کریم کا وعظ سناتے تو اشرار مخالفین لوگوں کو سننے سے روکتے۔ اور شور مچانے کی تلقین کرتے۔ چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ وقال الذین کفروا لا تسمعوا لھٰذا القراٰن والغوا فیہ لعلکم تغلبون (حٰم السجدہ) یعنی کفار آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں ایک دوسرے سے کہا کرتے تھے۔ کہ اس قرآن کو مت سنو۔ اور سنانے لگے۔ تو شور مچاؤ۔ شاید اس تدبیر سے مسلمانوں پر تمہیں غلبہ حاصل ہو جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخالفین بھی اس تدبیر کو کام میں لاتے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کا بس چلے۔ وہ اس سے نہیں چوکتے۔ مگر جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں مخالفین کو ناکامی ہوئی لوگوں نے قرآن پاک کو سنا۔ اور قبول کیا اسی طرح آج بھی سلسلہ احمدیہ کے مخالفین ناکامی و نامرادی کے سوا کچھ نہ دیکھیں گے۔ چنانچہ باوجود اس کے کہ مخالفین کا یہ طریق عمل تقریباً نصف صدی سے جاری ہے اور احرار کا تو آج کل سب سے بڑا حربہ یہی ہے۔ کہ وہ جا بجا لوگوں سے کہتے پھرتے ہیں۔ کہ تم احمدیوں کی بات ہی نہ سنو بلکہ ان کے نزدیک تو احمدیوں سے میل ملاپ اور تعلقات رکھنے کی صورت میں نکاح بھی ٹوٹ جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی لوگ احمدیت کی باتیں سنتے ہیں۔ اور اسے قبول کرتے ہیں اور آج لکھوکھہا سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو کر احمدیت کے فیوض سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ اس میں ہر عقلمند کے لئے سلسلہ احمدیہ کی سچائی کا بہت بڑا ثبوت ہے۔ کیونکہ وہ دیکھ سکتا ہے۔ کہ کس طرح مخالف حالات میں اللہ تعالےٰ سلسلہ کو ترقی دیتا چلا جا رہا ہے۔

(۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے جب مدینہ تشریف لے گئے۔ اور یہود اپنی شرارتوں کی وجہ سے ذلیل۔ اور پسپا ہوئے اور مدینہ سے نکالے گئے۔ تو بنو قینقاع کے بعض لیڈر کفار مکہ کے پاس پہونچے اور انہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا۔ باوجود اس کے کہ مسلمان ان کے مذہباً زیادہ قریب تھے۔ مگر کفار کو خوش کرنے کے لئے کہہ دیا۔ کہ تم مسلمانوں سے اچھے ہو۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْکِتَابِ یُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَیَقُوْلُوْنَ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا ھٰۤؤُلَآءِ اَھْدٰی مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَبِیْلًا۔ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ وَمَنْ یَّلْعَنِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ نَصِیْرًا۔ یعنی اے پیغمبر کیا تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی۔ جن کو کتاب سے کچھ حصہ دیا گیا۔ مگر وہ بتوں اور شیطان کا کلمہ بھرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ مشرک مسلمانوں سے زیادہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے پیغمبر یہی لوگ ہیں۔ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور جس پر اللہ کی لعنت کی مار پڑ جائے۔ ممکن نہیں۔ کہ تم کسی کو اس کا مددگار پاؤ۔ (نساء)

یہ آیات بتاتی ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہود جب اپنی شرارتوں کی وجہ سے تکلیف میں پڑے تو اپنے کینہ و بغض کو اس طرح نکالا کہ مشرکین کو مسلمانوں پر ترجیح دینے لگے۔ بعینہ اس زمانہ کے مخالفین نے کہا۔ کہ احمدی ہونے سے تو عیسائی۔ آریہ وغیرہ ہو جانا اچھا ہے حالانکہ عیسائی اور آریہ اسلام کے دشمن ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں۔ ان کے بالمقابل احمدی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سید الانبیاء مانتے ہیں اور آپ پر درود پڑھتے ہیں۔ مگر اس زمانہ کے یہود کی نظر میں احمدی ہونے کی نسبت عیسائی اور آریہ ہو جانا اچھا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ جب کسی قوم کی صداقت کے مقابلہ میں بغض و کینہ کی وجہ سے یہ حالت ہو جائے۔ کہ وہ سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ قرار دینے لگے۔ تو ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت پڑ جاتی ہے جس کا یہ اثر ہوتا ہے۔ کہ ہر قسم کے مصائب کا سامنا اس قوم کو ہوتا ہے۔ مگر اس کو مدد دینے والا کوئی نہیں ہوتا۔

اس وقت مسلمانوں کی یہی حالت ہے کہ ہر طرف سے مصائب کا شکار ہو رہے ہیں۔ مگر کوئی یار و مددگار نہیں۔ اور افسوس یہ ہے۔ کہ انہیں یہ خیال بھی پیدا نہیں ہوتا۔ کہ ان آفات کا باعث کیا ہے۔ ان کے علماء جو ضلوا فاضلوا کے مصداق ہیں۔ اپنوں کو بیگانے اور بیگانوں کو اپنے قرار دے رہے ہیں۔ خدا نے مسلمانوں کی دینی اور دنیوی ترقی کے لئے اپنا برگزیدہ بھیجا۔ مگر یہ اسی کے مخالف ہیں۔ اور اس کی جماعت کی نسبت عیسائیوں اور آریوں کو ہدایت یافتہ قرار دیتے ہیں قرآن کریم کا یہ بیان حرف بحرف سلسلہ احمدیہ کی صداقت واضح ثبوت ہے۔ خاکسار نذیر الدین مولوی فاضل قادیان

55

ماڈرن ہومیوپیتھک میڈیکل کالج نسبت روڈ چوک لاہور

پنجاب میں علمی اور عملی تعلیم کا بے نظیر کالج ہے۔ اس میں قابل و ماہر سٹاف کے لیکچروں کے علاوہ عملی تجربہ کے لئے پبلک خیراتی ہسپتال اور لیبارٹری کا بہترین انتظام ہے۔ داخلہ شروع ہے۔

پراسپکٹس از ان ڈاکٹر اے۔ ایم۔ اروڑہ۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس پرنسپل طلب کریں۔

کتب منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل ادیب ادیب عالم۔ ادیب فاضل کی نئی اور سیکنڈ ہینڈ۔

ملنے کا پتہ۔ ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار۔ لاہور

مفت ایک کارڈ لکھ کر رہنمائے کار اور روپیہ کماؤ اور امیر بن جاؤ۔ ہر دو کتب مفت حاصل کریں۔

نیشنل ٹریڈنگ کمپنی خانخاناں جالندھر پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت یحییٰ علیہ السلام کے قتل کے متعلق ایک غیر مبائع کی شہادت

صوفی دین محمد صاحب گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے قتل کے متعلق گذشتہ ایام میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے جو خطبات شائع ہوئے انہیں پڑھکر حکیم محمد ظہیر الدین صاحب اروپی جو گوجرانوالہ کے غیر مبایعین کے خطیب اور امام الصلوٰۃ ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی رہ چکے ہیں۔ ایک دن دوران گفتگو میں کہنے لگے کہ میں بھی حضرت میاں صاحب سے متفق ہوں۔ اور ان کا حضرت یحییٰ علیہ السلام کے قتل کے متعلق عقیدہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عین مطابق ہے۔ پھر انہوں نے اپنا بیان لکھ کر دیدیا جو درج ذیل کیا جاتا ہے۔ غیر مبایعین کو چاہیئے کہ وہ اس شہادت پر جو ان کی پارٹی کے ایک امام الصلوٰۃ کی ہی ہے۔ غور کریں اور اس بارہ میں وہ مسلک اختیار کریں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بیان فرمودہ ہے۔ حکیم محمد ظہیر الدین صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کا یہی عقیدہ تھا کہ یحییٰ نبی کا ایک پلید قوم کے لئے سر کاٹا گیا۔ اور امت محمدیہ میں انکے مثیل سید احمد صاحب بریلوی شہید تھے۔ آیت قرآنی تو مقتول اور اماتت اور قتل سے یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ مفتری علی اللہ اور جھوٹے نبیوں کو خدا ہلاک اور تباہ کردیتا ہے۔ اور ان کا سلسلہ نابود کر دیتا ہے خواہ وہ طبعی موت سے ہی مریں اور قتل نہ کئے جائیں۔ اور سچے رسول اور نبی بھی طبعی موت کے سوا دشمنوں کے ہاتھوں سے بھی قتل اور ہلاک ہو سکتے ہیں۔ اور ہوئے ہیں جیسے کہ یحییٰ نبی علیہ السلام مگر ان کی باتیں اور ان کا مشن اور ان کا سلسلہ بالآخر غالب ہو جاتا ہے۔ اور دشمن اور مخالف برباد ہو جاتے ہیں۔ یہود کا دعویٰ کہ انا قتلنا المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ اسی بنا پر تھا کہ وہ مدعیان نبوت اور رسالت کو قتل کر دیا کرتے تھے۔ اور ایسے انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے سچا قرار دیا ہوا ہے۔ اور یہود اور بنی اسرائیل کو ملعون۔ میرے عقیدہ میں حضرت یحییٰ نبی علیہ السلام کو یہود نے شہید کر دیا تھا۔ اور انکے مثیل نہ کہ عین حضرت سید احمد بریلوی شہید محمدی خلیفہ تھے۔ جو بقول حضرت مسیح موعود بارھویں خلیفہ تھے۔ اور قریش اور سید تھے۔

جو لوگ ذہنی اور خیالی تخیلات کے مطابق خدا اور اس کے فرشتوں اور نبیوں رسولوں اور انکے مخالفوں اور شیطانوں کی تصاویر اپنے دل و دماغ میں بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ حقیقی وجودوں کو دیکھ کر پھر انکو ہرگز ہرگز شناخت نہیں کر سکتے۔ عوام یہ سمجھتے ہیں کہ زمین و آسمان کا مالک خالق جسکو اپنا پیغامبر بناتا ہے۔ وہ ہر ایک قسم کی احتیاج سے ضرور پاک ہوگا یہاں تک کہ ایسے خیال کے لوگ حضرت یحییٰ کے متعلق یہ سمجھتے ہیں۔ کہ فوراً ان کی والدہ صاحبہ حاملہ ہوئیں۔ اور اسی وقت وہ پیدا ہوئے اور اسی وقت یہودیوں سے مباحثہ ہوا۔ اور اسی وقت ان کو قتل کرکے سولی پر چڑھا دیا گیا۔ مگر خدا تعالیٰ نے اسی وقت حضرت یحییٰ کے ایک دشمن کو پھانسی پر لٹکوا دیا۔ خدا کے نبیوں اور رسولوں کو نہ تو کھانے پینے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ کپڑے کی۔ انکو بھوک کبھی نہیں ستاتی۔ پیاس کبھی نہیں لگتی۔ بیماری کبھی نہیں آتی۔ کمزوری کبھی نہیں ہوتی۔ بچپن جوانی اور بڑھاپے کے آثار ان پر کبھی نہیں آتے۔ کوئی دوسرا آدمی انکو چھو نہیں سکتا۔ انکو زد و کوب کوئی نہیں کر سکتا۔ ان پر تیر و تفنگ اور بندوق اور بم جب پھینکا جائے تو وہ پھول بن جاتے ہیں۔ اور بشریت کے جملہ لوازم کا ان میں نام و نشان نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ حضرت یحییٰ نبی کے شہید ہونے کو بھی نہیں مان سکتے قرآن کریم کے بیانات کو بھی جھٹلاتے ہیں۔ اور فرضی تخیلات اور ذہنی جذبات اور اصنیات کے ماتحت اپنے غلط عقائد پر جمے رہتے ہیں۔ خاکسار محمد ظہیر الدین حکیم اروپ ۱۵/۱۱/۳۸

نئی جوانی

تندرستی جوانی عزت اور دولت

کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے۔

ملنے کا پتہ اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

بہشتی مقبرہ میں مدفین کے لئے باہر کے احباب کو امانتاً دفن شدہ نعش لیجانے کے متعلق مشورہ

عموماً تجربہ میں آیا ہے کہ کئی احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دارالامان جاتے ہوئے اپنے ان عزیزوں کی نعشوں کے صندوق بھی ساتھ لے جاتے ہیں۔ جو موصی ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی میں دفن ہو سکتے ہیں۔ کئی دوستوں سے معلوم ہوا کہ وہ لاریوں کے ذریعہ نعش لے جاتے ہیں۔ اور اسطرح سے خرچ زیادہ اٹھتا ہے۔ اور سفر کی تکلیف بھی ہوتی ہے اس لئے میں دوستوں سے عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ ریلوے کے قوانین سے فائدہ اٹھا کر آسانی سے نعشوں کے صندوقوں کو لے جا سکتے ہیں۔ سفر بھی آسان ہوتا ہے اور خرچ بھی کم جو نعش کسی صندوق میں امانتاً دفن ہوا ہے چھ ماہ سے قبل قادیان میں نہیں لایا جاسکتا۔ چھ ماہ کے بعد جب صندوق زمین سے اکھیڑا جائے تو ڈاکٹری سرٹیفکیٹ حاصل کر لیا جایا کرے کہ اس صندوق میں صرف انسانی ڈھانچہ Human Skeleton ہے۔ تازہ نعش نہیں ہے۔ یہ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ ریلوے کے افسران یعنی سٹیشن ماسٹر یا بکنگ کلرک کو دکھایا جائے۔ اور اس صندوق کو معمولی پارسل ریٹ پر Book کرایا جائے۔ اس کے لئے کم از کم پانچ من کا کرایہ دینا پڑے گا۔ اور اس سے زیادہ مطابق وزن صندوق لیا جائیگا۔ اس کے لئے ریلوے کے قوانین کا حوالہ بھی درج کر دیتا ہوں۔ تا احباب کو کسی سٹیشن ماسٹر کی طرف سے دقت نہ پیش کی جائے۔

Coaching Tariff Part I کے باب ہشتم قاعدہ نمبر ۱۵۳ میں زیر عنوان Human Skeleton انسانی ڈھانچہ واضح طور پر اوپر کا مضمون مذکور ہے۔ اس لئے اسی حوالہ کو نوٹ کر لیا جائے۔ اور اس کے مطابق ریلوے پارسل کیا جائے۔ اس طرح پر پنجاب کے اکثر مقامات سے ۱۰/- ۱۵ روپے کے خرچ کے اندر صندوق قادیان میں پہنچایا جاسکتا ہے یہ اچھی طرح نوٹ کر لینا چاہیئے کہ تازہ نعش لے جانے کا خرچ بہت زیادہ ہے۔ اس لئے یہ قاعدہ صرف پرانی نعشوں پر ہی عائد ہوگا۔ خاکسار سعد الدین احمدی بی۔اے بی۔ٹی۔ اے ڈی آئی سکولز گوجرخان ضلع راولپنڈی

اکسیر موتیا

یعنی

بغیر اپریشن سفید موتیا دور کرنیوالی بےمثل دوائی

جو کہ ایک ہزار سے زائد اشخاص پر تجربہ کرنیکے بعد مشتہر کی گئی ہے

ایک باکرامت بزرگ کا عطیہ

مکمل فائدہ نہ ہونیکی صورت میں حلفیہ تحریر آنے پر قیمت واپس علاوہ ازیں ککرے۔ پڑوال۔ خارش۔ ناخونہ۔ جالا۔ دھند۔ غبار۔ سرخی۔ آشوب چشم۔ باہمنی کیلئے بے خطا چیز ہے۔

سیاہ موتیا۔ اترتے ہوئے سیاہ موتیئے کو بشرطیکہ نظر باقی ہو۔ چالیس یوم میں مکمل فائدہ کرتی ہے۔ غلط ثابت ہونے پر پچاس روپیہ انعام قیمت مکمل کورس سوا روپیہ محصولڈاک ۸/ علاوہ

بدبوئے بغل کی دوا

ہماری دوا کے استعمال سے صرف ایک ہفتہ میں شرطیہ بغل کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ اور پھر عمر بھر یہ شکایت نہیں ہوتی۔ صرف ہفتہ بھر یہ دوا بغل میں لگانی پڑتی ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ محصولڈاک ۸/ علاوہ

لکنت یعنے تھتھلاپن کی دوا

اس مرض کا مریض الفاظ صاف طور پر ادا نہیں کرسکتا۔ ایک ایک لفظ ادا کرنے کیلئے بہت دقت پیش آتی ہے یہ لاثانی دوا اس مرض کو دور کرنے میں شرطیہ کامیاب ثابت ہو چکی ہے قیمت مکمل علاج پانچ روپے محصولڈاک ۸/

ملنے کا پتہ۔ اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ۔ جالندھر شہر (پنجاب)

اظہار ہمدردی پر احباب کا شکریہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دسمبر کے پہلے ہفتہ میں اچانک میری اہلیہ بخار میں مبتلا ہوئی۔ اور ۷ دسمبر کو عصر کے وقت مرحومہ پر بیہوشی طاری ہو گئی۔ علاج کی مقدور بھر کوشش کی گئی۔ مگر تدبیر پر تقدیر غالب تھی۔ کچھ افاقہ نہ ہوا۔ اور آخر اسی حالت میں ۹ دسمبر ۱۹۳۸ء بروز جمعۃ المبارک عین اس وقت جبکہ اذان ہو رہی تھی۔ موصوفہ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر کے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کی عمر انیس ۱۹ برس چند ماہ کی تھی۔ اس عمر میں اپنی طبیعت میں نیکی۔ سادگی۔ کفایت شعاری۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی شکر گذاری اور خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت کی فراوانی کا جذبہ خاص طور پر رکھتی تھی۔ مرحومہ نے گو تعلیم بالکل معمولی حاصل کی۔ مگر قرآن مجید کی بلا ناغہ تلاوت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا بکثرت مطالعہ رکھتی تھی۔ اور گو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سارے خاندان سے اخلاص رکھتی تھی۔ مگر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی ذات بابرکات کے ساتھ خاص انس تھا اور آپ کی صحت کے لئے باقاعدہ دعا کرتی رہتی۔

طبیعت میں سادگی کا یہ عالم تھا کہ کبھی کسی خاص کپڑے یا زیبائش کا خیال نہ کیا اور نہ ہی کبھی ایسی فرمائش کی۔ بلکہ جو کپڑا لا دیا پہن لیا۔ اگر کبھی کسی موقعہ پر دریافت بھی کیا گیا کہ کونسا کپڑا چاہیئے تو یہی جواب دیا کہ جو لا دیں گے۔

مرحومہ کی طبیعت میں یہ خوبی اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر ودیعت کی ہوئی تھی۔ کہ وہ کبھی نہ کسی سے جھگڑتی۔ اور نہ کسی کے جھگڑے میں کوئی حصہ لیتی۔ کبھی کسی کی برائی اور غیبت نہ کی۔ بلکہ اگر اس کے سامنے ایسا ذکر ہوتا۔ اور وہ وہاں پر کچھ کہنے کی مجاز ہوتی۔ تو ایسی بات کرنے سے روک دیتی

جمعۃ المبارک سے مرحومہ کو بہت محبت تھی۔ معمولی معمولی کام کی ابتداء بھی اگر ممکن ہوتا تو اسی مبارک دن سے کرتی۔ بلکہ بعض اوقات کسی نئے پھل کا کھانا یا کپڑے کا پہننا وغیرہ دوسرے ایام میں ملتوی کر دیتی۔ کہ جمعہ کے دن پہنیں گے اللہ تعالیٰ کی شان ہے۔ کہ مرحومہ کی شادی بھی جمعہ کے دن ہوئی۔ اور وفات بھی اسی دن

اے خدا میرے جیسے انسان کے لئے جو پہلے ہی بہت سے غموں اور صدموں کا شکار ہو۔ اپنی اس وفادار اور غمخوار اہلیہ کا سانحہ ارتحال کوئی معمولی صدمہ نہیں۔ مگر تیری قائم کردہ شریعت۔ اور تیرے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم اور تیرے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ نمونہ کے مطابق تیری قضاء اور رضاء کے آگے سر تسلیم خم ہے۔ بے شک دل میں غم ہے۔ ایسا غم جو میرے اقتدار سے باہر ہے اور بے شک آنکھوں میں آنسو ہیں۔ ایسے آنسو جن پر میرا اختیار نہیں۔ مگر یہ آہیں اٹھ اٹھ کر سینے ہی میں دفن ہو جاتی ہیں۔ اور یہ آنسو امڈ امڈ کر آنکھوں ہی میں جذب ہو جاتے ہیں۔ کوئی جزع فزع اور مقام صبر کے خلاف بات نہیں۔ العین تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا بما یرضی اللہ بہ۔

مرحومہ کی اولاد ایک لڑکا ہوا تھا۔ جو پانچ ماہ کی عمر میں فوت ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ایک لڑکی ہے جس کی عمر ابھی چھ ماہ سے کم ہے۔

مرحومہ کی وفات پر اکثر بزرگوں اور احباب نے زبانی طور پر اور خطوط کے ذریعہ اس عاجز کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے میں ان سب بزرگوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور ملتجی ہوں کہ وہ مرحومہ کی یادگار بچی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی پرورش کا اپنے فضل سے بہتر سامان پیدا کرے اور اس کی عمر اور صحت میں برکت دے نیز میری اہلیہ مرحومہ پر اپنی مغفرت اور رحمت نازل فرمائے۔ آمین

خاکسار غمزدہ۔ ملک محمد عبداللہ قادیان

356

سالانہ جلسہ قادیان ۱۹۳۸ء

اور احمدی احباب کے لئے دو نایاب تحفے

۱ مکمل تبلیغی احمدیہ پاکٹ بک ترمیم شدہ ۳۸ء مصنفہ جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی پلیڈر گجرات۔ نئی ترمیموں۔ نئے اضافوں اور نئی شان سے طبع کروائی گئی ہے۔ یہ کتاب عرصہ سے نایاب تھی۔ اہل پیغام۔ احرار۔ آریہ ثنائی محمدیہ پاکٹ بک کو مدنظر رکھنے کے علاوہ ان تمام اعتراضات کے مسکت۔ مدلل و مفصل جوابات دیئے گئے ہیں۔ جو اب تک سلسلہ پر مخالفین کیطرف سے کئے گئے ہیں۔ حجم کتاب پہلے سے ڈیوڑھا یعنی قریباً ایک ہزار صفحہ سائز ۲۰×۲۶/۱۶ لکھائی چھپائی۔ کاغذ عمدہ مجلد سنہری۔ پہلے سے قریباً تین صد صفحہ کی زیادتی باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت سابقہ یعنی صرف ۸/عہ

۲ تحفہ حالات مجاہد ہنگری تحریک جدید کے مبلغ و مجاہد جس نے ملک ہنگری۔ پولینڈ۔ چیکوسلواکیہ میں دھوم مچا دی۔ اور جو ہزارہا نفوس کو نومسلم بنانے کے علاوہ ملک ہنگری میں جماعت پیدا کر کے حال ہی میں واپس تشریف لائے ہیں۔ یعنی ہمارے مجاہد بھائی مکرم چوہدری حاجی احمد خانصاحب ایاز بی اے ایل ایل بی پلیڈر کی سرگذشت مجاہد صاحب موصوف نے نہایت محنت و عرقریزی سے اپنے حالات اپنی ڈائریوں سے جمع کر کے کتابی شکل میں ہمیں شائع کرنے کے لئے عطا فرمائے ہیں اور اس کام میں موصوف کو بہت محنت کرنا پڑی ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ کتاب کیا ہے؟ ہر مجاہد کے لئے مشعلِ ہدایت۔ ہر احمدی کے لئے سچا جوش پیدا کرنے کا عجیب تحفہ۔ ملک ہنگری کے علمی اور تاریخی دلچسپ حالات۔ امید ہے کہ کوئی دوست کتاب سے محروم نہیں رہیگا سائز کتاب ۲۰×۲۶/۱۶ لکھائی چھپائی معقول حجم قریباً ۱۵۰ صفحہ قیمت معہ ایک عدد فوٹو بلاک صرف ۵/ ہر دو کتب جلسہ پر انشاء اللہ تیار ملیں گی۔

منیجر فرم شیخ الٰہی بخش رحیم بخش احمدیان بکسیلرز پبلشرز اینڈ کمیشن ایجنٹ گجرات پنجاب

قرآن مجید کا ترجمہ سکھانیوالا عجیب و غریب قاعدہ

(۱) جس میں قرآن کریم کے ترجمہ کا طریقہ سکھانے کے لئے ایک سو بارہ سبق درج ہیں۔ حجم دو سو صفحات قیمت ۱۲/ (۲) **عمدہ لغات القرآن** جس میں قرآن کریم کے تمام دس ہزار سے زائد الفاظ کے معنے درج ہیں۔ قیمت صرف ۱۲/ (۳) **قرآن کریم مترجم**۔ ہدیہ دو روپیہ۔ (۴) **حمائل شریف مترجم**۔ ہدیہ سوا روپیہ۔ چاروں کے خریدار کو قاعدہ یسرنا القرآن مفت (۵) **نماز کا ترجمہ آٹھ سبقوں میں** حجم سولہ صفحے۔ قیمت ایک پیسہ (۶) چکار احمدی ۸/ (۷) اشاعت اسلام ۸/ (۸) طب روحانی ۸/ (۹) ذکر الٰہی ۲/ (۱۰) سو حدیث مترجم ۱/ (۱۱) احمدیہ نوٹ بک ایک روپیہ (۱۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام پرانی کتابیں جو مجلد اور پہلے ایڈیشن کی آپ کے زمانہ کی چھپی ہوئی ہیں رعایتی قیمت پر (۱۳) جو دوست جلسہ سالانہ پر بغیر پیسہ خرچ کئے روپیہ کمانا چاہیں وہ خاکسار سے ملیں۔

سلسلہ کی پرانی کتابیں ملنے کا پتہ:- حکیم محمد عبداللطیف منشی فاضل منیجر الشیائی کتبخانہ نزد مہمان خانہ قادیان

دوست نسواں (رجسٹرڈ)

مستورات کی جملہ امراض مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) وغیرہ کا شافی علاج۔ مایوس لوگوں کیلئے آبحیات اجڑے گھروں کیلئے چمکتا ہوا ستارہ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک
کنگ میڈیکل ہال (رجسٹرڈ) جالندھر شہر

منارۃ المسیح پر نام کندہ کرانے کیلئے مزید درخواستیں نہ بھیجی جائیں

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ منارۃ المسیح کیلئے جس قدر رقم مطلوب تھی وہ خدا کے فضل سے پوری ہوگئی ہے اس لئے یہ تحریک اب بند کر دی گئی ہے۔

ناظر بیت المال

تین عجیب تحفے

(۱) ریسٹورین کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لانے کے لئے کمزور کو طاقتور بنانے کیلئے سرعت کی شکایت کو دور کرنیکے واسطے اور بدن میں پھرتی پیدا کرنیکے لئے ریسٹورین عجیب تحفہ ہے ایکدفعہ ضرور استعمال کریں قیمت للعہ/ معہ محصولڈاک (۲) ایستھونیا دمہ کے مریضوں کیلئے ایستھونیا اعلیٰ درجہ کی دوا ہے دمہ کے مایوس مریض اسکو استعمال کریں اور دمہ سے نجات پائیں قیمت یا/ معہ محصولڈاک (۳) ہیکٹو تھائیسا سل دق پرانے بخاروں کیلئے ہیکٹو تھائیسا خاص ہے اگر آپکو بڑے بڑے لائق اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے علاج سے فائدہ نہیں ہوا تو ہیکٹو تھائیسا کو بھی ضرور آزمائیں قیمت ۱۲/ معہ محصولڈاک

پتہ:- سید خواجہ علی شاہ قادیان (پنجاب)

جلسہ سالانہ کی خوشی میں خاص رعایت کا اعلان

نادر موقع مجرب ادویات بہترین اکسیرات

احمدیہ یونانی فارمیسی میں تشریف لاویں احمدیہ یونانی فارمیسی میں تشریف لائیں

امرت بوٹی رجسٹرڈ دماغت۔ جریان۔ ہر قسم کی مردانہ بداحتدالیوں کیلئے ۵۰ گولی عہ/ کی بجائے ۱۲/	جام شباب مقوی اعصاب۔ کمی قوت مردانہ کیلئے بہت مفید ہے عہ/ والی شیشی ۱۴/	کیسٹوریم عہ/ بڑھاپے کی کمزوریوں کو دور کرنیکا اور موٹاپن کیلئے زبردست دوا ہے ۴۰ گولی کی بجائے	لیکوراتن پلز عورتوں کے سیلان الرحم کیلئے خاص مجرب اکسیر ہے ۵۰ گولی عہ/	گینوریم نئے اور پرانے سوزاک کیلئے خاص کر مجرب ہے شیشی خورد ۱۲/	شاہان مغلیہ کی روزانہ خوراک کے ساتھ عرق ماء اللحم عنبری دو آتشہ سہ آتشہ شامل ہوتا رہا ہے دو آتشہ سہ آتشہ فی بوتل
سفوف اعظم جواہر والا گرمی مثانہ۔ سرعت مادہ منویہ کے پتلے پن کو دور کرتا ہے ۳ خوراک ۵ روپیہ کی بجائے عہ/	حسن نکھار چہرہ کی چھائیوں کیلوں مہاسوں کو دور کرتا ہے شیشی خورد ۸/	رفیق جمال زبردست خوشبودار صابون چہرہ کو صاف کرکے لگائیں شیشی خورد ۸/	روزن تاٹن خالص بادام روغن سے تیار کردہ خوشبودار شیشی خورد ۴/	برین ٹون ہر قسم کی دماغی کمزوری کیلئے مجرب دوا ہے ۵۰ گولی عہ/	مینیجر احمدیہ یونانی فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب
امریکن آئی لوشن آنکھوں کی بیماری کیلئے شیشی خورد ۵/	آئنرسول گیگری دور کرنے میں نہایت مفید ہے شیشی خورد ۱۲/	پائیولین پلز ہر قسم کی بواسیر کی مجرب دوا ۵۰ گولی ۱۲/	پائیوریس ٹوتھ پوڈر دانتوں کی تمام امراض کیلئے مفید دانتوں کو مضبوط رکھتا ہے شیشی خورد ۴/	پائیوریس لوشن فار گمز مسوڑھوں سے خون پیپ آنیکو دور کرتا ہے شیشی خورد ۶/	

اشتہار نیلام جائداد

قادیان میں ایک بیش قیمت جائداد بذریعہ نیلام حاصل کرنیکا ایک نادر موقعہ

احمدیہ سٹور قادیان کی ملکیت ایک بڑی جائداد جس میں چھ دوکانیں۔ دو دوکانوں کی زمین۔ چار رہائشی مکان اور ایک وسیع احاطہ جس میں کچھ مکانات بھی بنے ہوئے ہیں قابل فروخت ہے۔ یہ جائداد ریتی چھلہ کے مغربی جانب قادیان کے پرانے بازار کے تسلسل میں واقع ہے اور ایک نہایت قیمتی جائداد ہے۔ جس وقت بالمقابل ریتی چھلہ کے میدان میں عمارات بن جائینگی تو اس جائداد کی شان اور قیمت اور بھی بڑھ جائیگی۔ بورڈ آف ڈائرکٹرز نے خاکسار کو ہدایت فرمائی ہے کہ میں اس جائداد کو بذریعہ نیلام عام جو بروز جمعرات بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۳۶ء بوقت گیارہ بجے دن کے شروع ہو فروخت کر دوں اس لئے بذریعہ اشتہار ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جو احمدی دوست اس جائداد کو خریدنیکے خواہشمند ہوں وہ وقت مقررہ پر موقعہ پر تشریف لاکر بولی دیں۔ جو خود تشریف نہ لاسکیں وہ اس رقم سے جس پر وہ یہ کل جائداد یا اس کا کوئی جزو خریدنا چاہیں بند لفافہ بذریعہ رجسٹری بھیجکر یا دستی دیکر خاکسار کو اطلاع دے سکتے ہیں یہ انکی طرف سے بولی سمجھی جائیگی جس صاحب کے نام نیلام موقعہ پر ختم ہو ان کے لئے ضروری ہوگا کہ کل رقم بولی کا پانچ فیصدی اسی وقت بطور بیعانہ ادا کر دیں جو بیعانہ تصور ہوگا۔ اسی طرح ٹنڈر بھیجنے والے احباب کیلئے بھی ضروری ہوگا کہ وہ اپنی پیشکردہ قیمت کا پانچ فیصدی بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر ارسال فرمائیں یا نقد داخل کرا دیں جو امانت سمجھا جائیگا۔ آخری فیصلہ بیع کا بورڈ آف ڈائرکٹرز کے اختیار میں ہوگا۔ بورڈ کی منظوری کی خریدار کو اطلاع پہنچنے کے بعد ضروری ہوگا کہ خریدار ایکماہ کے اندر بقایا قیمت ادا کرکے سب رجسٹرار کے روبرو رجسٹری کرائے۔ خرچہ سٹامپ و رجسٹری ہر قسم بذمہ خریدار ہوگا اگر میعاد مقررہ کے اندر خریدار حسب بالا رجسٹری نہ کرائے تو بورڈ آف ڈائرکٹرز کو اختیار ہوگا کہ وہ رقم بیعانہ کو ضبط کر لے اور نیلام کو منسوخ قرار دے۔

فضل احمد مینیجر احمدیہ سٹور قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعایت جلسہ سالانہ کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دوکان سے ۲۰ دسمبر تا ۱۵ جنوری تک جو خطوط ڈاک میں پڑیں گے انکو یہ رعایت ملے گی

حبوب عنبری

(رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ اُن کا استعمال ان لوگوں کیلئے ہے۔ جن کی قوتِ رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد ہوتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے ..... گئی ہوئی واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ اور چست چالاک ہو جاتا ہے گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے ۴ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے رعایتی ۱۳ روپے

محافظ جنین حب اٹھرا

(رجسٹرڈ) اسقاطِ حمل کا مجرب علاج ہے۔ جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اوّل تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ بخار۔ نمونیہ۔ سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں جو والدین پر صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم ایسے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کیلئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت امام نور الدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حب اٹھرا (رجسٹرڈ) حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کیلئے تیار کر کے اسکا فیض عام کیا ہے۔ جو سنہ ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھراء کی بیماری نے ڈیرہ جما یا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کیلئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۰ روپے نصف منگوانے پر ۵ روپے اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک

حب نظامی

(رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے طاقت مردی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں دل و دماغ۔ جگر۔ سینہ۔ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔ رعایتی چار روپے۔

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی

یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جسکو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب، ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہو۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دُور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے رعایتی چار روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ دامن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ گکرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر۔ تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت یکصد گولی ۱۲؍ رعایتی ۸؍

357

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲؍ رعایتی ۸؍

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان۔ جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اسکا دورہ جب شروع ہوتا ہے اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے اسکی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں، خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کر کے بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی عیر

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ ملوں کا درد۔ کمر کا درد کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک عار رعایتی عیر

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے ضرورت مند اصحاب موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین رضی اللہ عنہ اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پشاور ۲۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کی اسمبلی کے پاس کردہ قرضہ بل پر گورنر سرحد اپنی رضامندی کی مہر نہیں ثبت کریں گے۔ اور اپنی سفارشات کے ساتھ پھر اسمبلی میں واپس بھیج دینگے۔ سیلیکٹ کمیٹی کے گیارہ ممبروں میں سے آٹھ نے اس کے ساتھ اختلافی نوٹ دئے تھے۔

بنوں ۲۲ دسمبر۔ کوہاٹ اور بنوں کے درمیانی علاقہ میں آباد احمدزئی وزیریوں کو حکومت کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ دو ہزار روپیہ نقد اور تیس رائفلیں بطور ضمانت جمع کرائیں۔ اگر ان کے علاقہ میں سے ہو کر کوئی قبائلی ڈاکو داخل ہو کر برطانوی علاقہ میں آیا۔ یا فقیر ایپی کے ہمراہیوں میں سے کوئی آیا۔ تو ان کی یہ ضمانت ضبط کرلی جائے گی۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ راجہ نریندر ناتھ صاحب کے مستعفی ہونے سے پنجاب اسمبلی میں جو نشست خالی ہوئی تھی اس کے لئے راؤ محبوب سنگھ صاحب ایڈووکیٹ گوڑگاؤں (یونینسٹ) کامیاب ہوگئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی تائید بھی راؤ صاحب کے ساتھ تھی۔

ٹوکیو ۲۲ دسمبر۔ جاپان کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ کی نیت نیک نہیں اور وہ ہماری حق تلفی کرنا چاہتی ہے۔ جاپان نے بھی یہ عزم صمیم کرلیا ہے کہ صورت حالات کا مقابلہ کرے گا۔

رنگون ۲۲ دسمبر۔ پولیس کی طرف سے طلباء پر لاٹھی چارج ہوا تھا۔ اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے آل برما سٹوڈنٹس یونین نے اعلان کیا ہے کہ طلباء عام ہڑتال کریں۔ چونکہ یہ اقدام سخت شورش کا موجب ہوسکتا ہے اس لئے حکام سخت تدابیر اختیار کررہے ہیں۔ ملٹری پولیس اور برطانوی فوج کا پہرہ تمام اہم مقامات پر لگا دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ملٹری سکرٹری نے کہا کہ ہندوستان میں برطانوی پلٹنوں کی تعداد کم کر دی گئی ہے ایک ممبر نے کہا کہ امید تو یہی ہے کہ کمی کر دینے پر حکومت بحران کر دیگی۔

کراچی ۲۲ دسمبر۔ سندھ اسمبلی کا اجلاس ۴ جنوری ۱۹۳۹ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اور اسی روز وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش ہوگی۔ کانگرس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہ ہونے کی وجہ سے کانگرس پارٹی غیر جانبدار رہے گی۔ ایک خیال یہ بھی ہے کہ اسمبلی کا اجلاس ختم ہونے کے بعد کانگرس گروپ اپوزیشن کے ساتھ شامل ہوجائیگا۔

ناگپور ۲۲ دسمبر۔ وائس چانسلر ناگپور یونیورسٹی نے ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ بندے ماترم کے جھگڑے کے سلسلہ میں جن ہندو طلباء کو عثمانیہ یونیورسٹی سے خارج کیا گیا ہے انہیں ناگپور یونیورسٹی میں داخل کرلیا جائیگا۔

پیرس ۲۲ دسمبر۔ اٹلی کے وزیر خارجہ نے فرانسیسی سفیر مقیم روما کو مطلع کیا ہے کہ اطالوی حکومت اب ان معاہدات کو جائز تصور نہیں کرتی جو ۱۹۳۵ء میں اٹلی و فرانس کے مابین شمالی افریقہ اور بالخصوص ٹیونس کے متعلق ہوئے تھے۔

دہلی ۲۲ دسمبر۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر انعام المجید ایم اے بیرسٹر آئی سی ایس آسام کو سکندریہ میں ہندوستان کا ٹریڈ کمشنر مقرر کیا گیا ہے سکندریہ میں یہ عہدہ نیا پیدا کیا گیا ہے جس کا دفتر دسمبر ۱۹۳۸ء سے کھل رہا ہے۔

بنوں ۲۲ دسمبر۔ چونکہ ایک وزیری کنسٹیبل اپنی رائفل اور کارتوس لے کر بھاگ گیا ہے۔ اس لئے ضلع بھر کے وزیری سپاہیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ پولیس لائنوں میں مقیم رہیں۔ اور اپنی رائفلوں اور کارتوسوں کے لئے ذاتی مچلکے داخل کریں۔

ٹوکیو ۲۲ دسمبر۔ جاپان کی وزارت رسل و رسائل اس تجویز پر غور کررہی ہے کہ جاپان اور کوریا کے مابین اسی میل سے زاند لمبی سرنگ بنائی جائے یہ سرنگ چار سال میں مکمل ہوگی اور اس پر ڈیڑھ ارب ین خرچ آئے گا۔

دہلی ۲۲ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ سابقہ چیکوسلواکیہ کے علاقہ میں جو اب جرمنی یا پولینڈ کے قبضہ میں ہے۔ خطوط یا پارسل ارسال کرتے وقت چیکوسلواکیہ کا لفظ ایڈریس میں نہیں لکھنا چاہیے۔ بلکہ پولینڈ یا جرمنی جیسی بھی صورت ہو لکھنا چاہیے۔ ورنہ مراسلات کے ضائع ہونے یا کم سے کم لیٹ ہو جانے کا احتمال ہے۔

لاہور ۲۲ دسمبر۔ راجہ جنگ کے سکھوں نے سب جج قصور کی عدالت میں ایک درخواست دی تھی۔ کہ قصبہ کے مسلمانوں کو اذان دینے سے روکنے کے لئے حکم امتناعی جاری کیا جائے۔ سب جج نے اس درخواست کو نامنظور کر دیا۔ اب سکھ عدالت بالا میں چارہ جوئی کررہے ہیں۔

عشی متورات اختناق الرحم کی لاثانی دوا

HYSTERIA-CURE ہسٹیریا کیور

TRADE MARK "ORIENTALS" REGISTERED

ہسٹیریا کیور نے تمام پیٹنٹ وغیر پیٹنٹ دیسی وانگریزی ادویات کو مات کرکے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ سینکڑوں مریضوں کو موت کے منہ سے بچا چکی ہے۔ سینکڑوں گھرانے راحت کی زندگی بسر کررہے ہیں۔

جناب مرزا محمد مہدی خان صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ کمشنر جہلم:- میری لڑکی بعمر ۲۱ سال کو عرصہ پانچ سال سے یہ مرض دامنگیر تھی۔ انگریزی ہومیوپیتھک و یونانی علاج کیا گیا مگر بے سود ثابت ہوا۔ ہسٹیریا کیور سے خدا تعالےٰ نے شفاء بخشی ہے۔

جناب رائے بہادر چمن لعل صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر از بھڑانچ:- میری بہو عرصہ تین سال سے ہسٹیریا کی بیماری میں مبتلا تھی بعض ڈاکٹر اور حکیموں میں مرض کے متعلق اختلاف رائے تھا۔ آخر آپ کی دوائی ہسٹیریا کیور سے آرام آیا ہے۔ میں نہایت مشکور ہوں۔

مولوی محمد حسن صاحب ناظم عدالت دیوانی حیدرآباد:- میری اہلیہ کو پے در پے سخت بیہوشی ہوجاتی تھی۔ سخت لاچار تھی۔ اب تندرست ہے۔ آپ کی دوائی بہت زود اثر ہے۔ خدا آپ کو سلامت رکھے۔ ایجاد و تیار کردہ شاہی حکیم گیان چند صاحب

قیمت مکمل کورس ۲۱ روپیہ ۸ معہ محصول ڈاک و پیکنگ خرچ

شاہی طبی دواخانہ گورنمنٹ رجسٹرڈ مرداہاں سٹریٹ ہوشیارپور (پنجاب)

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر رسالہ قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی